Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳} مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۴ شوال المکرم سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۳۴ع {۶} جلد

حصہ اوّل

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	طلبی جواب کمانڈنگ افیسران و ہسٹاف افیسر	۲	(۸)	اجازت روانگی لکھنؤ بینڈ ماسٹر صاحب	۴ و ۵
(۲)	انتظام مسیئہ فوج۔	۲ و ۳	(۹)	رخصت مسٹر اٹر۔	۵
(۳)	برقراری سلسلۂ رینک کرنل امتیاز علیخاں صاحب مع صراحت جونیئر و سینیئر۔	۳	(۱۰)	عطائے رقم بحق زمینداری از آمدنی موضع ڈگن پور بخاندان سادات ساکن شاہ آباد	″
(۴)	ہدایت بابتہ ٹریننگ کپتان لشکر علیخاں و لفٹنٹ صاحبزادہ سید رشید علیخان بہادر	″	(۱۱)	انتظام سلسلۂ روانگی دہلی حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	۶
			(۱۲)	برقراری سلسلۂ ملازمت محرر جوڈیشل اپیل	۶ و ۷
(۵)	جرمانہ انچارج منیجر صاحب مطبع۔	۳ و ۴	(۱۳)	منظوری یک آسامی جدید بصیغۂ مدارس۔	۷
(۶)	اجازت تقسیم تنخواہ رامپور رسالہ لانسر و فرسٹ رامپور رضا انفنٹری۔	۴	(۱۴)	رخصت میجر عزیز حسن خانصاحب۔	″
(۷)	رخصت صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ خاص	″	۱۵	تصحیح نامہ	۷

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۱۴ جنوری ۱۹۳۴ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

حسب الحکم اجلاس مجریہ ۱۰ جنوری ۱۹۳۴ء صاحب آرمی منسٹر بہادر کی دو یوم ۱۴ و ۱۵ جنوری ۱۹۳۴ء کی رخصت اور ۱۲ جنوری ۱۹۳۴ء کو صبح کا کام ختم کرنے کے بعد روانگی لکھنؤ کی اجازت منظور ہو چکی ہے۔ حکم مذکور میں صراحت کر دی گئی تھی کہ "اس زمانہ میں صاحب آرمی منسٹر بہادر کا کام مابدولت و اقبال بنفس نفیس فرمائیں گے" اس لئے اسٹاف افیسر کا فرض تھا کہ ٹھیک دس بجے جملہ کاغذات مکمل حالت میں مرتب کرا کر مابدولت و اقبال کے حضور میں پیش کرتے۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بلکہ بارہ بجے کے قریب بلانے پر حاضر ہوئے۔ اور اسپر بھی زمروجات ماتحت کے آئے ہوئے کاغذات بغیر عرضداشت کے بجنسہ پیش کر دیئے۔

جب کہ اسٹاف افیسر کو چند روز قبل اطلاع ہو گئی تھی تو کمانڈنگ آفیسران کے بھیجے ہوئے کاغذات کو اگر عرضداشت کے ساتھ نہ تھے تو عرضداشت شامل کرا کر پیش کرنا چاہیئے تھا جب ان سے اس بابت دریافت کیا گیا تو کوئی معقول جواب نہ دے سکے ان کا یہ عرض کرنا کہ "۱۳ جنوری ۱۹۳۴ء میں کاغذات مکمل پیش ہوں گے" نامناسب و غیر پسندیدہ ہے۔ اس میں کمانڈنگ افسران کی بھی غفلت و لاپرواہی ہے کہ انہوں نے باوجود اطلاع اس طرف توجہ نہ کی اور تساہل سے کام لیا

لہذا جملہ کمانڈنگ افسران، بالخصوص اسٹاف افیسر سے اس بدعنوانی کا جواب طلب کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ متعلقہ کو مرسلہ ہو

روبکار:- واقع ۱۳ جنوری ۱۹۳۴ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

نظر مناسب مصلحۂ فوج کے لئے حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) قواعد پریڈ کے اوقات رمضان المبارک میں صبح کو نو بجے سے ۱۱½ بجے تک اور سہ پہر کو ۳ بجے سے ۴ بجے تک رہیں گے۔ اور بعد رمضان المبارک صبح کو ۸½ بجے سے ۱۱½ بجے تک اور سہ پہر کو ۳ بجے سے ۴½ بجے تک تا صدور حکم ثانی رہیں گے۔

رگروٹس بعد رمضان اوقات مقررہ سے ایک گھنٹہ زیادہ پریڈ کریں گے۔ نصف گھنٹہ اول وقت صبح کو اور نصف گھنٹہ سہ پہر کو آخر وقت۔

(۲) پریڈ کے اوقات میں جملہ کمانڈنگ افسران یونیفارم میں پریڈ گراؤنڈ پر رہکر اپنے اپنے یونٹس کی پریڈ کی نگرانی کیا کریں۔

(۳) اوقات دفاتر میں جملہ افسران آرمی ہیڈ کوارٹرز مع صاحب آرمی منسٹر بہادر کے یونیفارم میں دفتر کا کام کیا کریں۔ اسی طرح جملہ کمانڈنگ افسران بھی اپنے اپنے یونٹس میں دفتر کا کام یونیفارم میں کیا کریں۔ اور آرمی ہیڈ کوارٹرز مع کمانڈنگ افیسر

ودیگر افسران دفتر کے اوقات کی پابندی رکھیں

(۴) اکثر اسٹیٹ آفیسرز بجائے بوٹ اور گیٹس کی پٹی لگاتے ہیں۔ آیندہ بوٹ اور گیٹس پہنا کریں۔

(۵) پریڈ کے اوقات میں صاحب آرمی منسٹر بہادر جب آیندہ تغیر وتبدل کیا کریں تو پہلے مابدولت اقبال سے استمزاج کر لیا کریں۔

نوٹ

اس روبکار کا عملدرآمد کل صبح سے کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ کمانڈنگ افسران صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔ بینڈ ماسٹر۔ اور آرمی ہیڈ کوارٹرز کو بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حکم

واقع ۱۳ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخان کی سنڈ رینک برقرار رکھا جانا منظور ہے۔

لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخان سے صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اور وہ لفٹنٹ کرنل جو پہلے سے سینیر تھے سینیر رہیں گے۔ لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخاں کے بعد جن کو لفٹنٹ کرنل کا رینک ملا ہے وہ جونیر رہیں گے۔

کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

۱۳ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۱۳ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

کپتان مشکور علیخاں ای ڈی سی۔ اور لفٹنٹ صاحبزادہ سید رشید علیخان بہادر ایڈی سی کو کیولری ٹریننگ باقاعدہ دلوائی جائے۔ کل سے ان دونوں افسران کی ٹریننگ کا انتظام صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اور کمانڈنگ افسر رامپور روہیلا لانسرز کر دیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا کی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کمانڈنگ افسر رامپور روہیلا لانسرز اور آرمی ہیڈ کوارٹرز کو بھیجی جائے

روبکار

واقع ۱۳ جنوری ۱۹۳۳ء

بلاحظہ گزٹ شائع شدہ امروزہ واضح ہوا کہ روبکار اجلاس مجریہ ۱۱ جنوری ۱۹۳۳ء کے نمبر ۱۳ تحت عنوان حسابی تعطل بجائے "ایک سو روپیہ ماہوار برائے تین ماہ" کے "صرف ماہوار تین ماہ کے" غلط شائع ہوا ہے۔

منیجر مطبع کی غفلت ہے کہ اشاعت میں صحت کا لحاظ نہیں کیا جاتا۔ اس مرتبہ بقصور غفلت وتساہل منیجر مطبع پر موازی آٹھ آنہ جرمانہ کیا جاتا ہے۔ بڑے

آئندہ کافی ہدایت کر دیجائے کہ عبارت گزٹ صحیح ہو
آئندہ گزٹ میں غلطی مذکور کی تصحیح شائع کرا دیجائے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے
پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدرے احکام ضابطہ
جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

۱۳ جنوری ۱۹۳۳ء　　　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار :-

واقع ۱۳ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

مرتبہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر
صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم تقسیم تنخواہ
فرسٹ رامپور رضا انفنٹری و رامپور روہیلا لانسرز
بابت ماہ جنوری ۱۹۳۳ء بتاریخ ۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء
بوجہ روانگی رجمنٹ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری
برائے "کلکٹو ٹریننگ" بمقام شاہ آباد بتاریخ
۲۱ جنوری ۱۹۳۳ء

رپورٹ منظور ہے۔ رامپور روہیلا لانسرز۔ اور فرسٹ
رضا انفنٹری کی تنخواہ ۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء کو تقسیم کرا دیجائے
کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر
کے پاس مرسل ہوں۔

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدرے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۳ جنوری ۱۹۳۳ء　　　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۵ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات مسل ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ
صدیق علیخاں صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ کی
بعد ہر بار حسب عید الفطر ایام تعطیلات عید الفطر و جمعہ کی بجائے
از ۔۔ لغایت ۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء پانچ یوم کی رخصت
رعایتی منظور کیجاتی ہے
ایام رخصت و اجازت میں سردار صاحب بہادر
ڈیوڑھی ان کے کام کے ذمہ دار رہینگے۔ کاغذات
برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب
چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بنشائے حکم سررشتہ صدرے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۵ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :-

واقع ۱۵ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

مرتبہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
مع تحریر صاحب آرمی منسٹر بہادر در بارہ
عطائے اجازت بہ بینڈ ماسٹر صاحب
از ۱۴ لغایت ۳۱ مارچ ۱۹۳۳ء
بغرض روانگی لکھنؤ برائے
حصول "انڈین رزرو ٹریننگ"
بموجب رپورٹ۔ برائے حصول انڈین آرمی رزرو ٹریننگ

ہیڈ ماسٹر کو ۲۹ر مارچ سے ۱۰ر مارچ ۱۹۳۳ء تک لکھنؤ جانے کی اجازت دیجاتی ہے۔

کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

بعد اجرائے احکام کاغذات آرمی ہیڈ کوارٹرز کو مرسل ہوں

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

۱۵ر جنوری ۱۹۳۳ء

حکم:- واقع ۱۵ر جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت رعایتی پندرہ یوم سسٹر اٹر از ۲۴ر جنوری ۱۹۳۳ء بضرورت ذاتی بدیں صراحت کہ اس عرصہ میں سسٹر بکلے (۲۴) گھنٹہ کی ڈیوٹی انجام دیں گی۔

سسٹر بکلے عنقریب آنے والی ہیں۔ ان کے آنے کے بعد ہی سسٹر اٹر رخصت پر چلی جائیں۔ پندرہ یوم کی رخصت مطلوبہ منظور کی جاتی ہے۔

کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بشمولیت نوٹ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۵ر جنوری ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:- واقع ۱۹ر جنوری ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بربنائے درخواست سید نوشہ علی وسید محمود شاہ وغیرہم معافیداران موضع دوگن پور تحصیل ملک مع عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم بحالی رقم المطالبہ (ایک ہزار سات سو اٹھارہ روپیہ سات آنے) بحیثیت زمینداری حاصلات بحق خاندان سادات معافیداران

حکم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بنظر پرورش سادات واگزاری مبلغ المطالبہ (ایکہزار سات سو اٹھارہ روپیہ سات آنے) اقساط خریف اور ربیع میں آمدنی موضع دوگن پور سے خاندان سادات ساکن شاہ آباد کو دیا جانا منظور کیا جاتا ہے

آمدنی موضع حسب قاعدہ خزانہ میں داخل ہوگی۔ خزانہ سے دونوں فصلوں میں مثل سابق رقم متذکرہ بالا خاندان سادات ساکن شاہ آباد کو تقسیم کیجائیگی۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بغرض کارروائی اجرائے احکام کاغذات ہذا سررشتہ صدر کو مرسل ہوں

۱۹ر جنوری ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار — واقع ۱۲ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱) مابدولت واقبال ۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء کو شب میں مراجعت فرمائے دہلی ہونگے۔ ۲۲ جنوری ۱۹۳۳ء کی صبح کو مراجعت ہوگی۔

(۲) صاحب چیف منسٹر بہادر، صاحب پولیٹکل منسٹر بہادر و صاحب ملٹری سکریٹری بہادر، اور کپتان امتیاز حسین صاحب مشیر حضور مابدولت واقبال کے ہمرکاب جائینگے۔ ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام رہیگا۔

(۳) صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اجلاس ہمایوں کے وہ کاغذات جن میں کوئی خاص اہمیت نہ ہو بائی آرڈر لکھکر اپنے دستخط سے جاری کریں۔ صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام بھی صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر انجام دیں گے۔ اور صاحب پولیٹکل منسٹر بہادر کا کام صاحب فنانس منسٹر بہادر اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا کام سردار صاحب بہادر ڈپٹی انجام دیں گے۔ اگر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کلکتہ سے واپس نہ آئیں تو اجلاس ہمایوں اور صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام بھی صاحب فنانس منسٹر بہادر انجام دینگے۔

(۴) اگر ہماری غیر موجودگی میں کوئی خاص واقعہ پیش آجائے تو جملہ منسٹر صاحبان بہادر موجودہ رامپور مشورہ باہمی طے کریں۔ جو امر بعد مشورہ طے ہو اسکی تعمیل مثل حکم مابدولت واقبال کے منظور ہوگی۔

(۵) صاحب فنانس منسٹر بہادر شبانہ روز خاص باغ میں اور صاحب ہوم منسٹر بہادر شبانہ روز قلعہ میں رہیں گے۔

(۶) زنانہ کے متعلق جملہ امور کا انتظام صاحب [illegible] کے سپرد رہیگا۔

(۷) ٹیلیفون پر خاص باغ اور قلعہ میں خاص طور پر انتظام رکھا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ منسٹر صاحبان بہادر ہائیکورٹ، سکریٹری صاحبان بہادر، افسران صیغہ، کونسل خاندان اور بینک کو بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب الحکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۷ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم — واقع ۱۹ جنوری ۱۹۳۳ء

حسب عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے منظوری قائمی سلسلۂ ملازمت مرزا رشید حسن بیگ محرر جوڈیشل جیل جنکا ابتدائی تقرر ۲۰ مئی ۱۹۳۱ء کو ہوا تھا اور یکم اکتوبر ۱۹۳۲ء کو تخفیف ہوکر یکم مئی ۱۹۳۲ء سے دوبارہ محرری جوڈیشل پر تقرر ہوا ہے۔

حکم

بموجب رپورٹ رشید حسن بیگ محرر جوڈیشل کا سلسلۂ ملازمت برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں ملیگی۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۶ر جنوری ۱۹۳۴ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم ۱۔ واقع ۲۶ر جنوری ۱۹۳۴ء

قرینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے منظوری ایک جدید آسامی مدرسی بنا بر مدرسہ ملک خانم مشاہرہ تیرہ روپیہ ماہوار بغرض تعلیم اطفال پچاس مواضعات جو ایک ہی رقبہ میں واقع ہیں۔ بر بنا رپورٹ ناظم صاحب شمالی و سفارش صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

حکم

بموجب رپورٹ مدرسہ ملک خانم کے لئے ایک مدرس مشاہرہ دار تیرہ روپیہ کی جدید آسامی منظور کیجاتی ہے۔ اس اقتراح سے بجٹ پر بوجہ گنجائش ہونے کے کوئی بار نہیں پڑیگا۔ کاغذات برائے کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۶ر جنوری ۱۹۳۴ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم ۱۔ ۲۶ر جنوری ۱۹۳۴ء

قرینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت تین یوم مطلوبہ میجر عزیز حسن خان کمپنی کمانڈر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری از ۱۸ لغایت ۲۰ر جنوری ۱۹۳۴ء بوجہ انتقال خسر خود۔

حکم

بموجب رپورٹ میجر عزیز حسن خان کمپنی کمانڈر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کی تین یوم کی رخصت منظور ہے کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۶ر جنوری ۱۹۳۴ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

تصحیح رقم

گزٹ نمبر ۲ مطبوعہ ۲۰ر جنوری ۱۹۳۴ء کے صفحہ نمبر ۵ میں بہ نمبر ۲ تحت عنوان حسابی آتقابل بجائے "ایکسو روپیہ ماہوار برائے تین ماہ" کے "۷۰ ماہوار برائے تین ماہ" غلط شائع ہوا۔ مبلغ ایکسو روپیہ ماہوار برائے تین ماہ صحیح متصور ہو۔